سوال

(275) عورت کا جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت جوڑا باندھ کر نماز پڑھ سکتی ہے؟ دلائل سے وضاحت کردیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا درست نہیں ہے۔ چنانچہ صحیح بخاری میں حدیث ہے کہ:

'وَلَا يَكُفُّ ثَوْبَهُ، وَلَا شَعْرَهُ' صحیح البخاری، بَابُ لَا يَكُفُّ شَعْرًا، رقم: ۸۱۵

''کوئی آدمی اپنے کپڑے اور بالوں کو اکٹھا نہ کرے۔''

''سنن ابی داؤد'' میں بسند جید مروی ہے، کہ ابورافع رضی اللہ عنہ نے حسن بن علی کو دیکھا کہ وہ اپنی گدی پر بال باندھ کر نماز پڑھ رہے تھے، توانہوں نے کھول دیئے، اور کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، کہ ''یہ شیطان کے بیٹھنے کی جگہ ہے: 'بَابٌ: اَلرَّجُلُ لَا يُصَلِّي عَاقِصًا شَعْرَهُ۔' فتح الباری: ۲۲۹۹/۲

اس واقعے کا تعلق اگرچہ مَرد سے ہے، لیکن اصلاً شرعی احکام ومسائل میں مرد وزن سب برابر ہیں، اِلَّا یہ کہ تخصیص کی کوئی دلیل ہو، جو یہاں نہیں ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کہ اس فعل کی ممانعت پر علماء کا اتفاق ہے۔ مگر یہ کراہت تنزیہی ہے۔ اگر کوئی شخص اس حالت میں نماز پڑھ لے۔ تو نماز درست ہوگی۔ البتہ یہ کام ہے مکروہ (ناپسندیدہ) عون المعبود: ۲۴۶/۱

''فتح الباری'' میں ہے کہ 'وَاتَّفَقُوا عَلَى أَنَّهُ لَا يُفْسِدُ الصَّلَاةَ' (۲۹۶/۲) ''علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ فعل ہذا سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :277

محدث فتویٰ